113422 ـ اگر مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق دے دونگا کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا کمپنی کو

سوال

میں اور میرا ایك دوست ایك كمپنی میں كام كرتے ہیں ایك دن ہم بیٹھ كر كام چھوڑنے كے بارہ میں باتیں كرنے لگے كیونكہ تنخواہ بہت كم تھی، میں نے اپنے دوست سے كہا: اگر مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا كر طلاق دے دونگا، اور كچھ سیكنڈ خاموش رہنے كے بعد كہا كمپنی كو (باوجود اس كے كہ نیت میں كمپنی كا مقصد تھا) اس لیے كہ شادی سے بہت پہلے ہم بطور مذاق كہا كرتے تھے ہماری شادی كمپنی كے ساتھ ہوئی ہے، یہاں كلمہ طلاق كا حكم كیا ہے اور اگر صحیح ہے تو اس كا حل كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جو قول بیان كیا كہ: جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا كر طلاق پر سائن كر دوں گا اور اس سے آپ كا مقصد كمپنی چھوڑنا تھا پھر آپ نے كچھ دیر خاموش رہنے كے بعد جملہ پورا كر دیا، اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی؛ كیونكہ اس كلام سے بیوی كو طلاق دینے كا ارادہ نہ تھا.

اور اس لفظ " جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا كر طلاق پر سائن كر دونگا " سے بیوی پر طلاق واقع نہیں ہوتی اگر آپ اس سے بیوی كو طلاق دینے كا مقصد بھی ظاہر كریں، بلكہ یہ تو صرف اپنے عزم اور ارادہ كی خبر ہے كہ مستقبل میں آپ یہ كرینگے، اور یہ طلاق واقع ہونا نہیں ہے.

بیوی یا كسی اور سے بطور مذاق اور حقیقت دونوں حالتوں میں طلاق كے الفاظ استعمال كرنے سے اجتناب كرنا چاہیے كیونكہ یہی زیادہ بہتر ہے.